

148

آیات نمبر138 تا171 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ اللہ نے ان پر ہمیشہ انعامات کی بارش کی لیکن انہوں نے ہمیشہ ان انعامات کی ناقدری کی۔ یوم سبت کے حکم کے بارے میں نافرمانی کرنے والوں کو بندر بنا دیا گیا۔ اللہ کا فیصلہ کہ وہ روز قیامت تک ان پر ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین عذاب دیتے رہیں گے۔

آیات نمبر138 تا144 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ۔ فرعون سے نجات کے بعد ایک نئی منزل کی طرف روانگی، بت پرست قوم کو دیکھ کر بت پرستی کے لئے اسرار۔ موسیٰ علیہ السلام کا تیس دن کے لئے کوہ طور پر جانا۔

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْکُفُوْنَ عَلٰۤی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار اتار دیا تو وہ ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جو اپنے بتوں کی عبادت میں لگے ہوئے تھے قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا کَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ ان کو دیکھ کر بنی اسرائیل نے کہا کہ اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی ایک ایسا ہی معبود مقرر کر دیجئے جیسے ان کے معبود ہیں قَالَ اِنَّکُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم لوگ واقعی بہت نادان ہو ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ یہ لوگ جس طریقہ کی پیروی کر رہے ہیں وہ تو برباد ہونے والا ہے اور جو عمل وہ کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہے ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْکُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ پھر موسیٰ نے کہا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود تمہارے لئے تلاش کروں حالانکہ اللہ ہی نے تمہیں تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے ﴿۱۴۰﴾ وَ اِذْ

اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ اے بنی اسرائیل! وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم کو اہل فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں بہت ہی سخت عذاب دیتے تھے یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ اور اس بات میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی بھاری آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾ رکوع [۱۶] وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ۚ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا پھر اسمیں مزید دس راتوں کا اضافہ کر دیا تو اس طرح اس کے رب کی مقرر کردہ چالیس راتوں کی مدت پوری ہوگئی وَ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے کہا کہ میرے جانے کے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو، ان کی اصلاح کرتے رہنا اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کرنے کے لئے کوہ طور پر بلایا تھا ﴿۱۴۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار تو مجھے اپنا جمال بھی دکھا کہ میں تجھے ایک نظر دیکھ لوں قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ

اللہ نے فرمایا کہ تم مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکتے، ہاں البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو سمجھ لینا کہ تم مجھے دیکھ سکو گے فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی فرمائی تو اس تجلی نے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام غش کھا کر گر پڑے فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ پھر جب موسیٰ علیہ السلام ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ اے اللہ ! تیری ذات پاک ہے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَ بِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ ! ہم نے تجھے اپنی رسالت اور ہم کلامی کے ذریعے تمام لوگوں پر امتیاز بخشا ہے پس جو کچھ میں تجھے عطا کروں اسے مضبوطی سے تھام لے اور میرا شکر گزار بن جا ﴿۱۴۴﴾